Series **A6BAB/C** **SET~1**

کوڈ Q.P.
Q.P. Code **253/6/1**

رول نمبر
Roll No.

امیدوار سوال نامہ کوڈ کو جواب کاپی کے سرورق پر لازمی طور پر لکھیں۔

Candidates must write the Q.P. Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجیے کہ اس سوال نامہ میں چھپے صفحات کی تعداد **6**، **1+** نقشہ ہے۔
- سوال نامہ کے داہنی طرف چھپا Q.P. کوڈ نمبر طالب علم کو اپنی جواب کاپی کے ٹائٹل صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ دیکھ لیجیے کہ سوال نامہ میں چھپے سوالات کی تعداد **10** ہے۔
- **کسی بھی سوال کا جواب لکھنے سے پہلے سوال کا سیریل نمبر ضرور جواب کاپی میں لکھیں۔**
- سوال نامہ پڑھنے کے لیے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوال نامہ کو صبح 10.15 بجے تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 منٹ تک طلباء صرف سوالنامہ پڑھیں گے اور اس وقفے کے دوران وہ جواب کاپی پر کچھ نہیں لکھیں گے۔

- Please check that this question paper contains **6** printed pages + **1** Map.
- Q.P. Code given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **10** questions.
- **Please write down the serial number of the question in the answer-book before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

تاریخ

HISTORY (Urdu Version)

وقت: ۲ گھنٹے | کل نمبر: ۴۰

Time allowed : 2 hours | *Maximum Marks : 40*

عمومی ہدایات :

مندرجہ ذیل ہدایات کو بہت غور سے پڑھیے اور اُن پر سختی سے عمل کیجیے :

(i) اس سوال نامہ میں کل 10 سوال ہیں۔

(ii) اس سوال نامے کو چار حصّوں A, B, C اور D میں منقسم کیا گیا ہے۔

(iii) سبھی سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔ ہر ایک سوال کے سامنے متعینہ نمبر درج ہیں۔

(iv) **حصّہ A** – ، میں سوال نمبر 1 سے 4 تک چھوٹے جوابوں والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کے 3 نمبر ہیں۔ ان سوالوں کا جواب 80 الفاظ سے زائد نہیں ہونا چاہیے۔

(v) **حصّہ B** – ، میں سوال نمبر 5 سے 7 تک لمبے جوابوں والے سوال ہیں۔ ہر ایک سوال کے 6 نمبر ہیں۔ ان سوالوں کا جواب 150-200 الفاظ سے زائد نہیں ہونا چاہیے۔

(vi) **حصّہ C** – ، میں سوال نمبر 8 اور 9 کیس اسٹڈی پر مبنی سوال ہیں۔ ہر ایک سوال ذیلی سوالات کے ساتھ 4 نمبر کے ہیں۔

(vii) **حصّہ D** – ، میں سوال نمبر 10 نقشہ پر مبنی سوال ہے، جو 2 نمبر کا ہے۔

(viii) سوالنامہ میں کوئی اندرونی اختیار نہیں دیا گیا ہے، لیکن کچھ سوالوں میں اندرونی اختیار مہیّا کیا گیا ہے۔ ایسے متبادل سوالات میں سے صرف ایک سوال کا ہی جواب لکھنا ہے۔

حصّہ ۔A

(چھوٹے جوابوں والے سوالات) *4×3=12*

1. ”گاندھی جی ہندوستان کے کسانوں کو ایک نجات دلانے والے کی شکل میں دکھائی دیے؟“ اس قول کی تائید کیجیے۔ *3*

.2 (a) لارڈ ویلزلی کے ذریعے ایجاد کردہ نظام 'امدادی معاہدہ نظام' (Subsidiary Alliance System) کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔ 3

یا

(b) 1857 کے باغیوں نے کس طرح اپنے خیالات کا پروپیگنڈہ کیا؟ جانچ کیجیے۔ 3

.3 1813 کی 'پانچویں رپورٹ' برطانوی پارلیمنٹ میں شدید بحث و مباحثہ کی بنیاد کیوں بن گئی؟ وضاحت کیجیے۔ 3

.4 ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں جواہر لعل نہرو کے رول کو بیان کیجیے۔ 3

حصّہ ۔ B

(لمبے جواب کے سوالات) **3 × 6 = 18**

.5 "1857 کی بغاوت کو کچلنا انگریزوں کے لیے آسان کام نہیں تھا۔" مناسب مثالوں کے ساتھ اس قول کی وضاحت کیجیے۔ 6

.6 (a) "ایسے کئی قسم کے ماخذ موجود ہیں جن کا استعمال تاریخ داں مہاتما گاندھی کی زندگی کے واقعات اور ان سماجی تحریکات کی تعمیر نو کرتے ہیں جن سے وہ جڑے ہوئے تھے"۔ مناسب مثالوں کے ساتھ اس قول کی وضاحت کیجیے۔؟ 6

یا

(b) " عدم تعاون تحریک (Non-Cooperation Movement) اپنی حکومت کے لیے ایک تربیت تھی۔" مناسب مثالوں کے ساتھ اس قول کی وضاحت کیجیے۔ 6

.7 (a) مغل صوبائی نظم و نسق (provincial administration) کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔ 6

یا

(b) مغل شاہی گھرانوں (imperial household) کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔ 6

حصّہ ۔C

(مآخذ پر مبنی سوالات) 2×4=8

.8 درج ذیل مآخذ کو غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : 1+2+1=4

تختِ مرصّع

آگرہ کے محل کے دیوانِ عام میں رکھے شاہجہاں کے ''تختِ مرصّع'' کے متعلق (بادشاہ نامہ) میں یوں ذکر کیا گیا ہے :

اس مرصّع بناوٹ میں ایک ''چھتر'' ہے جسے بارہ پہلو کے ذریعے سہارا دیا گیا ہے۔ اس کی پیمائش اونچائی میں سطحِ زمین سے اوپر آویزاں گنبد تک پانچ ہاتھ ہے (پانچ کیوبٹ، لگ بھگ 10 فٹ) اپنی تخت نشینی کے وقت بادشاہ سلامت نے یہ حکم دیا کہ 86 لاکھ روپے کے ہیرے موتیوں اور قیمتی پتھروں اور ایک لاکھ تولہ سونا جس کی قیمت مزید 14 لاکھ روپے ہے، اس کو مزین کرنے میں استعمال کیے جائیں۔ تخت کو تیار ہونے میں سات سال کا عرصہ لگا۔ اس کو مزین کرتے وقت استعمال ہوئے اہم پتھروں میں ایک یاقوت تھا جس کی قیمت ایک لاکھ روپے تھی، جس کو عباس شاہ صفوی نے مرحوم بادشاہ جہانگیر کو بھیجا تھا۔ اس یاقوت پر عظیم بادشاہ تیمور صاحب قراں، مرزا شاہ رخ، مرزا الغ بیگ اور شاہ عباس کے ساتھ ساتھ بادشاہ اکبر جہانگیر اور خود بادشاہ سلامت (شاہجہاں) کے نام کندہ تھے۔

(8.1) ابوالحمید لاہوری نے کس وسیلے سے تختِ مرصّع پر روشنی ڈالی ہے؟ 1

(8.2) تخت پر تخت کو بنانے میں مدد کرنے والوں کے نام کس طرح کندہ تھے؟ 2

(8.3) تخت مرصع کاریگروں کی بے مثال مہارت کی مثال کس طرح ہے؟ 1

.9 درج ذیل مآخذ کو غور سے پڑھیے اور اس کے نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : *1+2+1=4*

ایک نئے عہد کا آغاز

ہندوستانی دستور یا آئین جسے 26 جنوری 1950 سے عمل میں لایا گیا، دنیا میں سب سے طویل آئین ہونے کی خصوصیت کا حامل ہے۔ جب ہم ملک کے حجم اور تنوع کو ملحوظ رکھیں تب شاید اس کی طوالت اور پیچیدگی ہمارے لیے قابل فہم ہو سکے۔ آزادی کے وقت ہندوستان نہ صرف وسیع اور متنوع بلکہ گہرے طور پر منقسم بھی تھا۔ لہٰذا ایک دستور کا خاکہ، ملک کو متحد رکھنے کے لیے اور آگے لے جانے کے لیے ہوشیاری سے طے کردہ تفصیلات اور لگن کے ساتھ تحریر کردہ دستاویز کی شکل میں تفصیلی طور پر تیار کرنا ضروری تھا۔ ایک عمل کے لیے اس آئین نے ماضی اور حال کے زخموں کو بھرنے اور مختلف طبقوں، ذاتوں اور فرقوں کے ہندوستانیوں کو ایک مشترک سیاسی تجربے میں مربوط کرنے کی کوشش کی۔ مزید یہ کہ اس آئین نے طویل عرصے سے مروّج نظام مراتب اور پاس ولحاظ کے تہذیب و ثقافت میں جمہوری اداروں کو پروان چڑھانے کی کوشش کی۔

ہندوستانی آئین کی تشکیل دسمبر 1946 اور دسمبر 1949 کے درمیان ہوئی۔ اس دوران ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی میں اس کے مسودے کی یکے بعد دیگرے شق پر بحثیں ہوئیں۔ کل ملا کر اسمبلی کے گیارہ اجلاس منعقد ہوئے جو 165 دن کی نشستوں پر مشتمل تھے۔ اس اجلاس کے دوران مختلف کمیٹیوں کے ذریعے مسودے پر نظر ثانی کا کام ہوتا رہا۔

(9.1) ملک کو متحد رکھنے کے لیے ہندوستان کے دستور کا خاکہ کس طرح تیار کیا گیا؟ *1*

(9.2) دستور ساز اسمبلی کے ممبروں نے مرکزیت پیدا کرنے کو کیوں لازمی سمجھا؟ *2*

(9.3) کس اسمبلی کے ذریعے ہندوستان کے دستور کی شکل طے کی گئی؟ *1*

حصّہ-D

(نقشے کا سوال) *1+1=2*

10. (10.1) دیے گئے **ہندوستان** کے نقشے کے سیاسی خاکے (صفحہ 7) پر درج ذیل میں سے کسی ایک کو مناسب علامتوں کے ساتھ نشان زد کیجیے اور نام لکھیے۔

(a) وہ ریاست جہاں جلیانوالہ باغ قتلِ عام ہوا تھا۔ *1*

یا

(b) وہ مقام جہاں گاندھی جی نے نیل کی کھیتی کرنے والے کسانوں کے لیے ستیہ گرہ شروع کیا تھا۔ *1*

(10.2) **ہندوستان** کے نقشے کے اسی سیاسی خاکے پر مغلوں کے راجدھانی شہر سے متعلق ایک مقام کو **A** سے نشان زد (مارک) کیا گیا ہے۔ اس کو پہچانیے اور اس کے نزدیک کھینچی گئی لائن پر اس کا نام لکھیے۔ *1*

نوٹ : درج ذیل سوالات **صرف نابینا امیدواروں** کے لیے سوال نمبر 10 (نقشے کے سوال) کے بدلے۔

(10.1) مغل حکومت کے ماتحت کسی ایک علاقے کا نام لکھیے۔ *1*

(10.2) (a) 1857 کی بغاوت کے کسی ایک مرکز کا نام لکھیے۔ *1*

یا

(b) اس ریاست کا نام لکھیے جہاں گاندھی جی نے نیل کی کھیتی کرنے والے کسانوں کے لیے ستیہ گرہ شروع کیا تھا۔ *1*

سوال نمبر 10 کے لیے

For question no. 10

ہندوستان کا نقشہ (سیاسی)

Outline Map of India (Political)